مفت سلسلہ اشاعت نمبر 69

ماخوذ از فتاوی رضویہ

احکام وہابیت

دیو بندیت

وہابیت

شیخ الاسلام والمسلمین اعلحضرت امام اہلسنت

از قلم

الحافظ القاری المفتی محمد احمد رضا خان صاحب

فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ

جمعیت اشاعت اہلسنت

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی۔ کوڈ 74000

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

نام کتاب	:	**احکام وہابیت**
مصنف	:	امام اہلسنّت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ
ضخامت	:	۲۴ صفحات
تعداد	:	۱۰۰۰
سن اشاعت	:	اپریل ۱۹۹۹

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی

نوٹ : قارئین کرام ! زیر نظر کتاب جمعیت اشاعت اہلسنّت کی جانب سے شائع کردہ ۶۹ ویں کتاب ہے۔ جو کہ امام اہلسنّت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ سے پوچھے گئے ایک فتویٰ اور اس کے جواب پر مشتمل ہے۔

مسئلہ از لاہور، مسجد بیگم شاہی'

مسئولہ صوفی احمد دین صاحب'

۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

امابعد يا علماء الملة وامناء الامة

افيضوا علينا من علومكم دام فيوضكم

اس ظالم گروہ کا کیا حکم ہے ؟

1 ...... جن کے امام اول (☆ محمد بن عبدالوہاب نجدی ولادت ۱۱۱۱ھ وفات ۱۲۰۶ھ) نے سلطان وقت سے باغی ہو کر مکہ معظّمہ زاد اللہ شرفا پر تغلب کیا۔

☆ وہاں کے علماء کو تہ تیغ بے دریغ کیا۔

☆ مزارات اولیاء پر پاخانہ بنائے۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ مبارک کو صنم اکبر سے تعبیر کیا۔

☆ ائمہ مجتہدین اور فقہاء مقلدین کو انهم ضلوا واضلوا (☆ ترجمہ : وہ سب گمراہ ہو گئے اور دوسروں کو گمراہ کیا) کا مصداق بنایا۔

☆ اپنی خواہشات کو حق وباطل کا معیار قرار دیا۔

☆ مختلف عبارات و پیرایہ سے حضور پرنور عفوو غفور شفیع یوم النشور ﷺ کی تنقیص کرتا تھا۔ اور اسی بد عقیدہ پر اپنی ذریات (اولاد) اور اذناب (معتقدین) کو لگاتا تھا۔

☆ اپنے متبعین کے سوا سب کو مشرک جانتا تھا۔

☆ درود شریف پڑھنے سے بہت ایذا پاتا تھا۔ حتیٰ کہ ایک نابینا کو منارہ پر بعد اذان صلوۃ وسلام پڑھنے کی وجہ سے شہید کرادیا اور بولا............

ان الربابة فی بیت الخاطئة یعنی الزانیة اقل اثما ممن ینادی بالصلوۃ علی النبی ﷺ......الخ (☆یعنی : زانیہ فاحشہ کے گھر میں چنگ ورباب کا گناہ مناروں پر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے سے کم ہے)

☆ اس کے متبعین طرح طرح سے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی تحقیر وتوہین کرتے اور وہ سن کر خوش ہوتا یہاں تک ....

ان بعض اتباعه کان یقول عصای هذه خیر من محمد (ﷺ) لانها ینتفع بها فی قتل الحیة و نحوها و محمد (ﷺ) قدمات ولم یبق فیه نفع اصلا وانما هو طارش و قد مضی الخ (☆اس کا ایک معتقد نجدی کہا کرتا تھا کہ "میرا یہ عصا محمد (ﷺ) سے بہتر ہے کیوں کہ سانپ وغیرہ کو مارنے میں اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور محمد (ﷺ) تو انتقال کر گئے ان سے کوئی بھی فائدہ نہیں بس وہ طارش تھے چلے گئے۔) (کتاب الدار السنیہ فی رد الوہابیہ ص ۴۱، ۴۲، مطبوعہ "مکتبہ الحقیقہ استانبول ترکی" تصنیف' شیخ الاسلام السید احمد بن زینی دحلان مکی شافعی علیہ الرحمہ)

☆ بظاہر حنبلی بنتا تھا مگر دراصل حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بالکل بے تعلق تھا۔

☆ دعویٰ نبوت کا متمنی (خواہشمند) تھا مگر .... قبل از صریح اظہار طمعہ

اجل (موت کا لقمہ) ہو کر اپنے کیفر کردار کو پہنچا اور آیت **اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ** ......الایۃ (☆ترجمہ : بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں (کنز الایمان سورہ الاحزاب آیت ۵۷) کا پورا پورا مصداق بنا۔

2...... ان کے امام ثانی (☆ مولوی اسماعیل دہلوی قتیل ولادت ۱۲ ربیع الثانی ۱۱۹۳ھ ۱۷۷۹ء مقتول ۱۲۴۶ھ ۱۸۳۱ء) نے............

☆ پہلے امام کی کتاب التوحید کی ہندی شرح المسمی بہ تقویۃ الایمان لکھی۔

☆ اپنے فرقہ کا نام موحد رکھا اور اپنے امام کے قدم بقدم ہو کر سب امت کو کافر ومشرک بنایا۔

☆ حضور علیہ الصلوۃ والسلام ودیگر انبیا علیہم الصلوۃ والسلام بلکہ خود خدائے تعالیٰ جل وعلیٰ شانہ کی توہین کی دشنام دہی (گالی دینے) میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا (کسر باقی نہ چھوڑا)۔

☆ انبیاء علیہم السلام کو چوہڑے چمار اور عاجز وناکارہ لوگوں سے تمثیل دی۔ (تقویۃ الایمان ص ۱۰۔۱۹۔۲۹)

☆ "اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات میں عیب وآلائش کا آجانا جائز رکھا وقوع کذب سے صرف بغرض ترفع وخوف اطلاع بچنا مانا" (یک روزی ص ۱۴۴، ۱۴۵)

☆ "نماز میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا خیال آنا اپنے بیل اور گدھے کے خیال میں ہمہ تن (بالکل) ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر بتایا۔"

(صراط مستقیم ص ۹۵)

☆ دعوی نبوت کے لئے بنیادیں کھودیں۔ پٹڑیاں جمائیں اور یوں تمہیدیں باندھیں............

بعض لوگوں کو احکام شرعیہ جزئیہ و کلیہ بلاواسطہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اپنے نور قلب سے بھی پہنچتے ہیں وہ انبیاء کے شاگرد بھی ہیں اور ہم استاد (استاد بھائی) بھی۔ ملخصاً
صراط مستقیم ص ۳۹)

بالآخر جاہ طلبی و ملک گیری کے نشہ میں سکھوں سے مڈبھیڑ اور عار فرار من الزحف کے بعد افغانوں کی موذی کش تلوار سے راہ فنا دیکھی۔ علیہ ما علیہ

3...... جب ہندی وہابیہ کے امام واس کے پیر (☆سید احمد قتیل رائے بریلوی مقتول ۱۲۴۶ھ ۱۸۳۱ء) کی موت ان کی سب یادہ گوئیوں (بے ہودہ بکواس) اور پیشن گوئیوں کی مطل ہوئی تو اس کے اذناب (معتقدین) وذریات (اولاد) سے ایک شخص (☆سر سید احمد خان کولی علی گڑھ ولادت ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء وفات ۱۸۹۸ء) قومی ترقی قومی اصلاح کا بہروپ بدل کر نکلا..........

☆ جملہ کتب تفسیر وفقہ وحدیث سے انکار کیا۔

☆ تمام ضروریات دین سے منہ موڑا اور بکا کہ نہ حشر ہے نہ نشر' نہ دوزخ نہ بہشت' نہ فرشتہ ہے نہ جبرئیل نہ صراط۔ فرشتہ قوت کا نام ہے۔ دوزخ و بہشت و حشر و نشر روحانی ہیں نہ جسمانی۔

☆ کرامات و معجزات سب ہیچ ہیں۔

☆ ہر کوئی کوشش کرنے سے نبی ہو سکتا ہے۔

☆ خدا بھی نیچر کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔

اس کے نزدیک غایت (انتہا) درجہ کی غمی کا نام دوزخ تھا۔

تو وہ اپنی اسی مسلمہ دوزخ کے راستہ سے اسفل السافلین میں پہنچا اور وہ اس طرح ہوا کہ اس کے خازن وامین نے بہت سارو پیہ اندوختہ (جمع کیا ہوا) اس کا غبن (ہضم) کیا' معلوم ہونے پر نہایت غمگین ہوا۔ کھانا پینا ترک کیا' آخر اسی صدمہ سے ہلاک ہوا۔

4۔ اسی کے دم چھلوں میں سے مسیح قادیانی دجال (☆مرزا غلام احمد قادیانی) پیدا ہوا۔

☆ کھلم کھلا دعوی نبوت کیا۔

☆ سورہ صف میں جو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی بشارت اسم احمد (ﷺ) سے ہے اس کو اپنے اوپر چسپاں کیا۔

اسی طرح درکات جہنم طے کرتا ہوا درک (سب سے) اسفل (نچلا طبقہ) میں پہنچ کر یوں کفری بول بولا.......

آنچہ داد است ہر نبی را جام
داداں جام را مراد بتمام
پر شد از نور من زمان و زمیں
سر ہنوزت بہ آسمان از کیں
باخدا جنگ ہا کنی ہیہات
ایں چہ جور و جفا کنی ہیہات

☆ نزول مسیح لڑکا پیدا ہونے پر کہنے لگا: کَانَ اللّٰہُ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ (☆اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے)۔

☆ پھر کہا مجھے الہام ہوا ہے خدا کی طرف سے **انت منی بمنزلة اولادی انت منی وانا منك** (☆ تو مجھ سے میری اولاد کے درجہ میں ہے اور میں تجھ سے ہوں)۔
(واقع البلد ص ۶، ۷)

الغرض افتراء و تکذیب کلام الٰہی (قرآن کو جھٹلانا) و توہین انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام خصوصا حضرت عیسی علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام کو گندی سڑی گالی دینے میں کوئی کسر (کمی) نہ اٹھا رکھی (ضمیمہ انجام آتھم)

انجام کار اپنے مسلمہ عذاب اعنی مرض ہیضہ سے وعدہ الٰہی فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَآ اِلٰٓی اَھْلِھِمْ یَرْجِعُوْنَ (☆ترجمہ: "تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں" کنز الایمان سورہ یاسین۔ آیت ۵۰) کا مورد بنا اور اپنے منکر و مخالف علماء کے روبرو وہ فرعون بے عون جہنم رسید ہوا مسلمانوں کے سامنے وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (☆ "اور فرعون والوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا" کنز الایمان سورۃ البقرۃ آیت ۵۰) کا سماں باندھ گیا۔

چاروں طرف سے مسلمانوں بلکہ ہندوؤں نے اس کی نعش خبیث پر نفریں (ملامت) کے نعرے بلند کئے۔ ہر طرف سے بول و براز (پیشاب، پاخانہ) کی بوچھار ہوئی اور اُولٰٓئِكَ عَلَیْھِمْ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (☆ترجمہ: "ان پر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی" کنز الایمان سورۃ البقرۃ آیت ۱۶۱) کا نقشہ آنکھوں میں جم گیا۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ (☆ "تو عبرت لو اے نگاہ والو!" کنز الایمان سورۃ الحشر آیت ۲)

5...... امام ثانی کے اذناب (متبعین) سے **ایک بھوپالی** (☆ خاندانی تیلی نام نہاد سید صدیق حسن خان بھوپالی) پیدا ہوا۔

☆ ترویج وہابیت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔

☆ طرح طرح کے لالچ دے کر مفت کتابیں بانٹ کر خدائے تعالیٰ کے لئے جہت (سمت) و مکان (جگہ) و جسم وغیرہ مانا۔ (رسالہ الاحتواء)

☆ فقہاء و مقلدین کو دشنام (گالی) دینے میں اپنے بڑوں سے سبقت لے گیا۔ اس کا قول بد تر از بول یہ ہے:۔

سرچشمہ سارے جھوٹوں خبیثوں اور مکروں کا اور کان تمام فریبیوں اور دغابازیوں کی فقہ ورائے ہے اور مہاجال ان سب خرابیوں کا فقہاء اور مقلدین کی بول چال ہے۔ (ترجمان وہابیہ ص ۳۵، ۳۶)

انجام کار معزول و مسلوب (چھینے ہوئے) الخطاب ہو کر عدم کی راہ لی اور خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَ کا مصداق بنا۔

☆ صحابہ کرام کو عموما اور سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خصوصا مخترع بدعت سیئہ ٹھہرایا۔ انتقاد الرجیم

6...... وہابیہ و غیر مقلدین کی ضلالت و بدعت جب پورے طور پر ظاہر ہو چکی اور ہر دیار (علاقوں) و امصار (شہروں) سے ان کے رد میں کتابیں لکھی گئیں تو ذریات امام ثانی نے ایک اور مکر کھیلا، اپنا حنفی و مقلد ہونا ظاہر کیا۔ عقیدہ تقویۃ الایمان پر قائم رکھا اور ہر طرح سے ان کفریات کی حمایت کرتے رہے اور عملیات میں حنفی

ہونا ظاہر کیا ٹھیک اسی طرح جس طرح ان کا امام اول حنبلی المذہب بنتا تھا۔ بظاہر غیر مقلدین کے رد میں کتابیں بھی لکھیں مگر ساتھ ساتھ یہ بھی لکھ دیا کہ ......

☆ ان مسائل میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے وقت سے اختلاف چلا آتا ہے لہذا غیر مقلدوں ووہابیوں پر طعن و تشنیع ناجائز (سبیل الرشاد وغیرہ) (☆مصنف: رشید احمد اعمی گنگوہی ولادت ۱۲۴۴ھ وفات ۱۳۲۳ھ)

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم سے شیطان کا علم زیادہ مانا۔ (براہین قاطعہ) (☆مصدق رشید احمد گنگوہی مصنف خلیل احمد انبیٹھوی ولادت ۱۲۶۹ھ وفات ۱۳۴۶ھ)

☆ علم غیب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) سے تمثیل دی (رسالہ حفظ الایمان) (☆اشرف علی تھانوی تاریخی نام کرم عظیم ۱۲۸۰ھ وفات ۱۳۶۲ھ)

اور یہ کہ ....

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار کے پیچھے کا حال معلوم نہیں۔ معاذ اللہ اپنے خاتمہ کا حال معلوم نہیں۔

ان کے رد میں بکثرت کتابیں شائع ہوئیں۔ خصوصا:۔ قامع (مٹانے والا) بدعت‘ حامی (مددگار) سنت‘ صاحب حجت قاہرہ‘ مجدد مأۃ حاضرہ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی مداللہ تعالیٰ ظلہم العالی نے ان کی وہ سر کوبی کی کہ باید وشاید۔

7...... بھوپالی کے دم چھلوں میں سے ایک ہندو بچہ (☆ہری چندبن دیوان چند کھتری‘ ساکن علی پور‘ ضلع گوجرانوالہ پنجاب‘ پاکستان برائے نام مسلمان ہو کر اپنا نام غلام محی الدین رکھا) پیدا ہوا، آپ اگرچہ ناخواندہ (جاہل) تھا‘ مگر بعض خواندہ وہابیہ سے چند ایک کتابیں

مثل ظفر المبین (☆ظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین مطبوع لاہور) (۱)

☆ طعن امام ہمام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور قیاسات امام پر لکھیں۔

☆ چاروں اماموں کے مقلدین اور چاروں طریقوں کے متبعین کو معاذ اللہ [illegible]ـ وکافر بنایا‘ (ظفر المبین صفحہ ۱۸۹‘ ۲۳۰‘ ۲۳۲) وغیرہ۔

انجام کار مرض البلاؤس میں ایسا گرفتار ہوا کہ متواتر پانچ سات دن اس کے منہ سے پاخانہ نکلتا رہا مرتے وقت وصیت کی کہ مجھے مشرکوں (حنفیوں) کے قبرستان میں نہ دفن کیا جائے بالاخر کتے کی موت مرا اور لاہور پکے دروازہ بدرو کے کنارہ دفن ہوا۔ بدرو کا گندہ پانی اس کی قبر میں سرایت کرتا حتی کہ اس کی قبر بھی نیست ونابود ہو کر بدرو میں مل گئی۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَبْصَارِ۔

اس بھوپالی کے دم چھلوں میں سے ایک اور شخص (☆عبداللہ چکڑالوی) نکلا‘ چلنے پھرنے سے، معذور اور لکھنے پڑھنے سے عاری اس نے اہل قرآن ہونے کا دعویٰ کیا۔

☆ کل کتب فقہ‘ تفسیر واحادیث سے انکار کیا اور کہا کہ یہ سب مخالف قرآن ہے اور (معاذ اللہ) منافقوں کی بنائی ہوئی ہے۔

---

(۱) اس کتاب کے رد میں حضرت مولانا منصور علی مراد آبادی علیہ الرحمۃ والرضوان نے ایک مبسوط کتاب بنام فتح المبین فی کشف مکائد غیر المقلدین تحریر فرمائی اور حضور محدث سورتی‘ علامہ وصی احمد علیہ الرحمہ کی معرکۃ الآراء تصنیف جامع الشواہد کو بھی ساتھ میں تقریبا پانچ سو علماء کے تائیدی دستخط وتقاریظ اور [illegible] مواہیر کے ساتھ شائع کیا اس سلسلہ میں دیوبندی مولویوں نے بھی علمائے اہل سنت [illegible] موقف کی تائید وتصدیق کی ہے۔)

☆ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ میں رسول سے مراد قرآن مجید ہے اور مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ میں بھی رسول سے مراد قرآن مجید ہے۔ اگر حضور علیہ الصلوۃ والسلام ہی مراد لئے جائیں تو یہ حکم مال غنیمت میں تھا نہ کہ عام حکم۔

☆ نماز میں بھی نئی اختراع کی "**المسمی به صلوة القرآن بایات الفرقان**" اور ایک تفسیر چند ایک سیپارہ کی کسی سے لکھوائی جس کا نام **تفسیر القرآن بایات الرحمن** رکھا۔

☆ اور کہتا تھا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام محض ایلچی تھے ایلچی کو نام و پیام کی تشریح و مطلب آرائی میں کوئی حق نہیں (معاذاللہ منہا)۔

آخر ذلیل و رسوا ہو کر لاہور سے نکالا گیا۔ چند ایک ملاحدہ' نیاچرہ اور اجمل ترین وہابیہ سے اس کے پیرو بن گئے۔ ملتان میں جاکر اپنی بد مذہبی کی اشاعت میں مصروف ہوا انجام کار بدکاری کرتا ہوا پکڑ گیا' خوب زد و کوب ہوئی اور اسی صدمہ سے ہلاک ہوا اور سجین میں پہنچا۔

9...... بھوپالی کے متبعین میں ایک شخص ملا قصوری (☆غلام علی قصوری) اور ایک حافظ شاعر پنجابی پیدا ہوئے۔

اول الذکر نے ابن تیمیہ مجسمیہ (☆احمد بن عبدالحلیم بن تیمیہ حرانی۔ ولادت ۶۶۱ھ ۱۲۶۳ء وفات ۷۲۸ھ ۱۳۲۸ء) کے رسالہ "علی العرش استوی" کی اشاعت کی۔

صوفیائے کرام کے رد میں بڑے اہتمام سے کتاب "حقیقته البیعت والالهام" لکھی اور یوں کفری بول بولے :۔

بیعت مروجہ یعنی پیری مریدی سے دین اسلام میں اس قدر

فتور اور فسادات پڑے ہیں کہ جن کا شمار امکان سے باہر ہے۔
شرک فی الالوہیت و شرک فی الربوبیت جس قدر اقسام شرک ہیں سب اس سے پیدا ہوئے۔ صفحہ ۲۸

☆ سب افعال آنحضرت ﷺ کے محمود نہیں اور آپ کے لئے عصمت مطلقہ ثابت نہیں۔ (ص ۴۴۔۴۵)

☆ آخر الذکر نے تقویۃ الایمان کو پنجابی میں نظم کیا اور اس کا نام "حصن الایمان و زینت الاسلام" رکھا اور بھوپالی کے رسالہ طریقہ محمدیہ کو پنجابی نظم کا جامہ پہنایا اور اس کا نام انواع محمدی رکھا۔

پنجاب میں ہر کس و ناکس جسے دو حرف پنجابی کے آتے تھے یہ کتابیں پڑھ کر اہل سنت و جماعت کو مخالف قرآن و حدیث بدعتی مشرک کہنے لگے اور تلبیس کی کہ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ فرما گئے ہیں :۔ **اذا صح الحدیث فهو مذهبی واتركوا قولی بخبر المصطفی** (ﷺ) پس دراصل ہم اہل حدیث ہی سچے اور پکے حنفی ہیں نہ کہ فقہاء و مقلدین۔

اس خلف ناہنجار (نالائق) بدتر از مار (سانپ سے بدتر) نے اپنے پدر بزرگوار کی کتاب فقہ کا رد کیا اور کہا کہ اس وقت علم کلام کم تھا اور اب دریا علم کا اچھلا اور ہر طرف سے کتب احادیث کی اشاعت ہوئی۔ الغرض بخوف طوالت (لمبی) و ملالت (پریشان کن) اس قدر پر کفایت نہ ان قبائح و فضائح کا استیعاب (گھیرنا) ممکن اور نہ ہی ان کے فرقوں کا حصر معلوم آخر وہ بھی تو انھیں میں سے ہوں گے جو دجال کے ساتھ جالمیں گے۔

اب آپ کی جناب سے استفتاء یہ ہے کہ

☆ آیا یہ فرق وہابیہ مثل دیگر فرق (فرقے) ضال (گمراہ) روافض (شیعہ) و خوارج وغیرہ کے ہیں یا نہیں ؟

اور نصوص سے ....

١. اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ○ (☆سورۃ البیّنۃ آیت نمبر ٦)

٢. اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ○ (☆سورۃ الاعراف آیت ١٧٩)

٣. فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ○ (☆سورۃ الاعراف آیت ١٧٦)

☆ اور احادیث مثل اهل البدع شر الخلق والخليقة و اهل البدع كلاب اهل النار کے مصداق ہیں یا نہیں...... ؟

☆ ان کے پیچھے اقتدا' ان کی کتب کا مطالعہ اور ان سے میل جول کا کیا حکم ہے ؟

☆ جو ان سے محبت رکھے اور ان کو عالم اور پیروان سنت سے سمجھے اس کے واسطے کیا ارشاد ہے...... ؟

☆ تکذیب (جھٹلانا) نصوص 'ایذائے (تکلیف دینا) جمیع امت 'تکفیر (کافر کہنا) و تفسیق (فاسق بنانا) اہل سنت و جماعت 'دعوائے ہمہ دانی و انانیت ، مادہ خروج و بغاوت 'تحقیر و توہین شان نبوت ، ان سب فرقوں میں کم و بیش موجود۔

بینوا و توجروا

الجواب

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ○

یہ سوال کیا محتاج جواب ہے خود ہی اپنا جواب باصواب ہے۔

سائل فاضل سلمہ نے جو اقوال ملعونہ ان خبثاء سے نقل کیے ہیں ان سب کا ضلال مبین (کھلی گمراہی) اور اکثر کا کفر و ارتداد مبین ہونا خود ضروری فی الدین وبدیہی عند المسلمین۔

١. وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ (☆سورۃ الشعراء آیت نمبر ٢٢٧)

٢. اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○ (☆سورہ ہود' آیت نمبر ١٨)

٣. وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ○ (☆سورۃ التوبہ' آیت نمبر ٦٥'٦٦)

٤. يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ○ (☆سورہ التوبہ آیت نمبر ٧٤)

٥. لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○ (☆سورۃ البقرۃ آیت نمبر ٨٨)

٦. وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (☆سورۃ التوبہ آیت نمبر ٦١)

٧. اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ (☆سورۃ الاحزاب آیت نمبر ٥٧)

ان آیات کریمہ کا حاصل یہ ہے کہ جو عام مسلمانوں پر ظلم کریں ان کے لئے بری بازگشت ہے' ان کا ٹھکانہ جہنم ہے' ان پر اللہ کی لعنت ہے، نہ کہ وہ جو اولیاء پر ظلم کریں نہ کہ انبیاء پر نہ کہ خود حضور سید عالم ﷺ کے فضائل و علو شان اقدس پر، ان پر کیسی اشد لعنت الٰہی ہو گی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ کا اخبث طبقہ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ یہ کیسے کفریات ملعونہ تم نے بکے تو حیلے گڑھیں گے' بے سروپا جھوٹی تاویلیں کریں گے اور کچھ نہ بنی تو یوں کہیں گے کہ ہماری مراد توہین نہ تھی۔ ہم نے یوں ہی ہنسی کھیل میں کہہ دیا تھا۔

واحد قہار جل وعلا فرماتا ہے............

"اے محبوب ان سے فرمادو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد"

جب کوئی حیلہ نہ چلے گا تو کذاب خبیثوں کا پچھلا داؤ چلیں گے کہ خدا کی قسم ہم نے تو یہ باتیں نہ کہیں' نہ ہماری کتابوں میں ہیں' ہم پر افترا ہے' ناواقف کے سامنے یہی جل کھیلتے ہیں۔

واحد قہار عزوجل فرماتا ہے ....

"بے شک ضرور وہ کفر کا بول بولے اور اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔"

یعنی ان کی قسموں کا اعتبار نہ کرو۔

وَاِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ ان پیشوایان کفر کی قسمیں کچھ نہیں اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ وہ اپنی قسموں کو

ڈھال بنا کر اللہ کی راہ سے روکتے ہیں لاجرم (یقیناً) ان کے لئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر لعنت کی تو بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ وہ جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے بے شک جو اللہ و رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے تیار کر رکھا ذلت دینے والا عذاب۔

طوائف مذکورین وہابیہ و نیچریہ و قادیانیہ و غیر مقلدین و دیوبندیہ و چکڑالویہ خذلہم اللہ تعالیٰ اجمعین ان آیات کریمہ کے مصداق بالیقین اور قطعاً یقیناً کفار مرتد ہیں۔

ان میں ایک آدھ اگرچہ کافر فقہی تھا اور صدہا کفر اس پر لازم تھے جیسے نمبر 2 والا دہلوی مگر اب اتباع واذناب میں اصلاً کوئی ایسا نہیں جو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر کلامی نہ ہو ایسا کہ من شک فی کفرہ فقد کفر' جو ان کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور احادیث کہ سوال میں ذکر کیں بلاشبہ ان کے اگلے پچھلے تابع متبوع (مقتدا) سب ان کے مصداق (مستحق) ہیں۔ یقیناً وہ سب بدعتی اور استحقاق نار جہنمی اور جہنم کے کتے ہیں مگر انھیں خوارج و روافض کے مثل کہنا روافض و خوارج پر ظلم اور ان وہابیہ کی کسر شان خباثت ہے۔ رافضیوں خارجیوں کی قصدی گستاخیاں صحابہ کرام و اہل بیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر مقصود ہیں۔ اور ان کی گستاخیوں کی اصل مطمع نظر حضرات انبیائے کرام اور خود حضور پر نور شافع یوم النشور ہیں ﷺ۔

ببیں تفاوت راہ از کجاست تابکجا۔ ان تمام مقاصد اور ان سے بہت زائد کی

تفصیل فقیر کے رسائل "سل السیوف' و کوکبہ شہابیہ' دسبحان السبوح و فتاوی الحرمین' و حسام الحرمین' و تمہید ایمان و انباء المصطفی' و خالص الاعتقاد' و قصیدۃ الاستمداد اور اس کی شرح کشف ضلال دیوبند وغیرہا کثیرہ شہیرہ حافلہ کافلہ شافیہ وافیہ قالعہ و قامعہ میں ہے وللہ الحمد۔

ان کے پیچھے اقتداء باطل محض ہے **کما حققناہ فی النھی الاکید،**

ان سب کی کتب کا مطالعہ حرام ہے مگر عالم کو بغرض رد' ان سے میل جول قطعی حرام' ان سے سلام و کلام حرام' انھیں پاس بٹھانا حرام' ان کے پاس بیٹھنا حرام' بیمار پڑیں تو ان کی عیادت حرام' مر جائیں تو مسلمانوں کا سا انھیں غسل و کفن دینا حرام' ان کا جنازہ اٹھانا حرام' ان پر نماز پڑھنا حرام' انھیں مقابر مسلمین میں دفن کرنا حرام' ان کی قبر پر جانا حرام' انھیں ایصال ثواب کرنا حرام' مثل نماز جنازہ کفر

قال اللہ تعالی **وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ** (ترجمہ :اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے پر ان ظالموں کے پاس نہ بیٹھ)(☆سورہ الانعام آیت نمبر ۶۸)

اور فرماتا ہے **وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ** (ترجمہ اور میل نہ کرو ظالموں کی طرف کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے گی)(☆سورہ ہود' آیت نمبر ۱۱۳)۔

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: **فایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم** ان سے دور بھاگو اور انھیں اپنے سے دور کرو' کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں' اور تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دوسری حدیث میں ہے کہ فرمایا: **لاتجالسوھم ولا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم واذا مرضوا فلا تعودھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم'** نہ ان کے پاس بیٹھو' نہ ان کے ساتھ کھانا کھاؤ، نہ ان کے ساتھ پانی پیو، بیمار پڑیں تو ان کی عیادت نہ کرو، مر جائیں تو ان کے جنازہ پر نہ جاؤ، نہ ان پر نماز پڑھو، نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔

رب عزوجل فرماتا ہے **وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ** (ترجمہ :ان میں کبھی کسی کے جنازے کی نماز نہ پڑھنا نہ اس کی قبر پر کھڑا ہونا) (☆سورہ التوبہ آیت نمبر ۸۴)

جو ان کے اقوال پر مطلع ہو کر ان سے محبت رکھے وہ انھیں کی طرح کافر ہے۔

قال اللہ تعالی **وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ** (ترجمہ : تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے وہ بے شک انھیں میں سے ہے)(☆سورۃ المائدہ آیت نمبر ۵۱)

اور اس کا حشر انھیں کافروں کے ساتھ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں **مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ** جو کسی قوم سے محبت رکھے گا اللہ تعالی اسی قوم کے ساتھ اس کا حشر کرے گا۔

اور فرماتے ہیں **من ھوی الکفرة فھو معھم'** جو کافروں سے محبت رکھے گا وہ انھیں کے ساتھ ہوگا۔

اور جو ان کو عالم دین یا پیرو سنت سمجھے قطعا کافر و مرتد ہے شفائے امام قاضی عیاض و ذخیرۃ العقبی و بحر الرائق و مجمع الانہر و فتاوی بزازیہ و در مختار وغیرہا

معتمدات اسفار میں ہے من شك فی عذابه و كفره فقد كفر' جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے جب ان کو مسلمان سمجھنا درکنار، ان کے کفر میں شک کرنا موجب کفر ہے تو معاذ اللہ انھیں عالم دین یا پیر وسنت سمجھنا کس درجہ اخبث کفر ہوگا۔ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الظّٰلِمِيْنَ.

اللہ عزوجل سب خبثاء کے شر سے پناہ دے اور مسلمان بھائیوں کی آنکھیں کھولے اور دوست دشمن پہچاننے کی تمیز دے ارے کس کے دوست دشمن محمد رسول اللہ ﷺ کے دوست دشمن! افسوس! افسوس! ہزار افسوس کہ آدمی اپنے دوست دشمن کو پہچانے' اپنے دشمن کے سائے سے بھاگے' اس کی صورت دیکھ کر آنکھوں میں خون اترے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے دشمنوں ان کے بدگویوں' انھیں گالیاں لکھ کر شائع کرنے والوں اور ان خبیثوں کے ہم مذہبوں' ہم پیالوں سے میل جول رکھے کیا قیامت نہ آئے گی کیا حشر نہ ہوگا کیا رسول اللہ ﷺ کو منہ دکھانا نہیں۔ کیا ان کے آگے شفاعت کے لئے ہاتھ پھیلانا نہیں..........

مسلمانو! اللہ سے ڈرو رسول اللہ ﷺ سے حیا کرو' اللہ عزوجل توفیق دے آمین واللہ تعالی اعلم۔

کیا یہ لوگ مسلمان ہیں ...؟

میدان حشر میں سرکار دوعالم ﷺ کی شفاعت کے امیدوارو!

دل کی آنکھوں سے پڑھو، اور انصاف کرو کہ.........

آیا ان غلیظ و مکروہ عقائد کے حامل افراد مسلمان ہیں؟

حضور اکرم ﷺ کے علم کو پاگلوں' بچوں اور جانوروں کے علم جیسا کہا گیا ہے۔

اصل عبارت.....

پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان مصنفہ اشرف علی تھانوی صفحہ ۸
کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند)

دیوبندیوں کا کلمہ بھی ملاحظہ فرمائیے' جس کے پڑھنے کو اشرف علی تھانوی نے عین اتباع سنت کہا۔

خلاصہ اصل عبارت.....

اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے اپنے پیر کو اپنے خواب اور بیداری کا واقعہ لکھا کہ وہ خواب میں کلمہ شریف میں حضور اکرم ﷺ کے نام نامی اسم گرامی

کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی توبہ واستغفار کا حکم دینے کے بجائے کہتا ہے۔

اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو' وہ بعونہ تعالی متبع سنت ہے۔

(الامداد' مصنفہ اشرف علی تھانوی صفحہ ۳۵
از مطبع امداد المطابع تھانہ بھون' انڈیا)

حضور اکرم ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا گیا۔

اصل عبارت-----

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس' مصنفہ قاسم نانوتوی صفحہ ۳۴
دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ' کراچی)

حضور اکرم ﷺ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا گیا۔

اصل عبارت-----

شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف

نصوص قطعیہ کے بلادلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(براہین قاطعہ' از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی
مصدقہ' مولوی رشید احمد گنگوہی' صفحہ ۵۱ مطبع بلال ڈھور)

نماز میں حضور اکرم ﷺ کے خیال مبارکہ کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا گیا ہے۔

اصل عبارت-----

زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت ماب ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ برا ہے۔

(صراط مستقیم' اسماعیل دہلوی صفحہ ۱۶۹، اسلامی اکادمی' اردو بازار' لاہور)

حضور اکرم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق لکھا گیا وہ بے اختیار ہیں۔

اصل عبارت---

"جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں۔"

(تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان' مصنفہ اسماعیل دہلوی صفحہ ۴۳
میر محمد کتب خانہ' مرکز علم وادب آرام باغ' کراچی)

یہ وہ عبارات ہیں، جن کی بنیاد پر دیوبند کے اکابر اشرف علی تھانوی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھوی کو عالم اسلام کے اکابر علماء نے کافر قرار دیا۔ ملاحظہ ہو حسام الحرمین از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور الصارم الہندیہ از علامہ حشمت علی خان رحمتہ اللہ علیہ۔

اصل اختلاف------

اہلسنت و جماعت و فرقہ وہابیہ نجدیہ کا اصل اختلاف یہ نہیں ہے کہ اہلسنت و جماعت کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے ہیں اور وہابیہ اس کے منکر ہیں۔ اہلسنت و جماعت نذر و نیاز کے قائل ہیں اور وہابیہ نجدیہ اس کو نہیں مانتے' اہلسنت و جماعت مزارات پر حاضری دینا اور ان بزرگان دین کے توسل سے دعائیں مانگنا باعث اجر و ثواب سمجھتے ہیں جب کہ وہابیہ 'دیوبندیہ اس کار خیر سے محروم ہیں بلکہ اصل اختلاف جس نے امت کو دو دھڑوں میں بانٹ دیا' وہ اکابر دیوبند کی وہ کفریہ عبارات ہیں کہ جن میں کھلم کھلا نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

اختلاف کا حل-----

اگر آج بھی وہابیہ دیوبندیہ اپنے ان اکابر کی کفریہ عبارات سے توبہ کر کے ان تمام کفر آمیز و کفر خیز کتب سے بیزاری کا اظہار کر کے انہیں دریا برد کر دیں تو اہلسنت کا اعلان ہے کہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔

کلمہ کفر : (محمد ﷺ غیب کیا جانیں)

تمھارا رب عزوجل فرماتا ہے.....يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (سورہ توبہ آیت نمبر ۷۴)

خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی اور البتہ بے شک وہ یہ کفر کا بول بولے اور مسلمان ہو کر کافر ہو گئے۔

ابن جریر اور طبرانی اور ابو الشیخ و ابن مردویہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ایک پیڑ کے سایہ میں تشریف فرما تھے، ارشاد فرمایا عنقریب ایک شخص آئے گا کہ تمہیں شیطان کی آنکھوں سے دیکھے گا، وہ آئے تو اس سے بات نہ کرنا۔ کچھ دیر نہ ہوئی تھی کہ ایک کرنجی آنکھوں والا سامنے سے گزرا رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا تو اور تیرے رفیق کس بات پر میری شان میں گستاخی کے لفظ بولتے ہیں وہ گیا اور اپنے رفیقوں کو بلا لایا، سب نے آکر قسمیں کھائیں کہ ہم نے کوئی کلمہ حضور ﷺ کی شان میں بے ادبی کا نہ کہا، اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری کہ "خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے گستاخی نہ کی اور بے شک ضرور وہ یہ کفر کا کلمہ بولے اور تیری شان میں بے ادبی کر کے اسلام کے بعد کافر ہو گئے" دیکھو اللہ گواہی دیتا ہے کہ نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اس کا کہنے والا اگرچہ لاکھ مسلمانی کا مدعی کروڑ بار کا کلمہ گو ہو، کافر ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

(سورہ التوبہ، آیت نمبر ۶۵،۶۶)

اور اگر تم ان سے پوچھو تو بے شک ضرور کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے، تم فرما دو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے، بہانے نہ بناؤ

تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔

ابن ابی شیبہ وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم وابو الشیخ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت فرماتے ہیں۔

انه قال فی قوله تعالی ولئن سالتهم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب ، قال رجل من المنافقین یحدثنا محمد ان ناقة فلان بوادی کذا وما یدریه بالغیب

یعنی کسی شخص کی اونٹنی گم ہوگئی ،اس کی تلاش تھی ،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹنی فلاں جنگل میں فلاں جگہ ہے، اس پر ایک منافق بولا محمد ﷺ بتاتے ہیں کہ اونٹنی فلاں جگہ ہے، محمد غیب کیا جانیں............؟

اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ اتاری کہ کیا اللہ ورسول سے ٹھٹا کرتے ہو ، بہانے نہ بناؤ تم مسلمان کہلا کر اس لفظ کے کہنے سے کافر ہوگئے (دیکھو تفسیر امام ابن جریر مطبع مصر ، جلد دہم صفحہ ۱۰۵ و تفسیر در منشور امام جلال الدین سیوطی جلد سوم صفحہ ۲۵۴)

مسلمانو! دیکھو محمد ﷺ کی شان میں اتنی گستاخی کرنے سے کہ وہ غیب کیا جانیں کلمہ گوئی کام نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے صاف فرمادیا کہ بہانے نہ بناؤ تم اسلام کے بعد کافر ہوگئے۔

اقوال اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ

۱۔ جو اللہ سے ڈرے اس کے لئے اللہ نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

۲۔ اولیاء اللہ کی سچے دل سے پیروی کرنا اور مشابہت کرنا کسی دن ولی اللہ کر دیتا ہے۔

۳۔ نعت کہنا تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔

۴۔ جس کا ایمان پر خاتمہ ہوگیا اس نے سب کچھ پالیا۔

۵۔ جس سے اللہ ورسول ﷺ کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔

فروغ اہلسنت کے لئے...... امام اہلسنّت کا دس نکاتی پروگرام

۱۔ عظیم الشان مدارس کھولے جائیں ،باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

۲۔ طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں۔

۳۔ مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴۔ طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے۔

۵۔ ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعت دین ومذہب کریں۔

۶۔ حمایت مذہب و رد بد مذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷۔ تصنیف شدہ اور نو تصنیف شدہ رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کئے جائیں۔

۸۔ شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظرہ یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبی اعداء کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

۹۔ جو ہم میں قابل کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰۔ آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت وبلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم ودینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق ومصدوق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)